فصاحت ناز کرتی ہے بلاغت ناز کرتی ہے
میرے مولی محمد پر یہ دعوت ناز کرتی ہے

امام دین ہے مولانا طیب صاحب دعوت
کہ جسکی ذاتِ عالی پر امامت ناز کرتی ہے

نبی کی آل کے داعی ہے برہان الہدی سرور
کہ جسکی ذاتِ اقدس پر یہ دعوت ناز کرتی ہے

یہی ہے رہنما اپنا یہی ہے پیشوا اپنا
قدس کی رہبری جسکی بدولت ناز کرتی ہے

خدا کا شکر کر اے دل تجھے داعی ملا ایسا
کہ جسکی خوبیوں پر حق کی دعوت ناز کرتی ہے

یمانی کو ملا یہ اوج رحمت سے تیری آقا
زہے قسمت کے اِس قسمت پہ قسمت ناز کرتی ہے